خادم الحرمین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود

ایک عہد ساز قیادت

تحریر
حافظ ابوبکر صدیق
سیکرٹری جنرل
تحفظ حرمین شریفین موومنٹ

خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود حفظہ اللہ کی شخصیت ایک عہد ساز قیادت کا مظہر ہے۔علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر ان کی طرف سے کیے گئے مدبرانہ فیصلوں کی گونج ہر سو سنائی دے رہی ہے۔امریکی صدر کی موجودگی میں صدائے ''اللہ اکبر'' سن کر ندائے ''حیّ علی الفلاح'' پر لبیک کہتے ہوئے مسجد کی طرف لپکنے والے اس پاسبانِ حرم نے ایک ایسی مثال قائم کی جو رہتی دنیا تک قائم رہے گی۔دن رات انتھک محنت کر کے حرمین شریفین کی رکھوالی، توسیع اور تزئین کے لیے بنفس نفیس موجود رہ کر انہوں نے ثابت کیا کہ وہ حرم کی پاسبانی کا حق ادا کر رہے ہیں اور امت مسلمہ کو ایک لڑی میں پرونے کے لیے تمام عالم اسلام کی قیادت سے مربوط رابطوں سے انہوں نے اس خواب کو شرمندہ تعبیر ہونے کے قریب کر دیا ہے، جس کی طرف علامہ اقبال نے اشارہ کیا تھا ''ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے''۔

سعودی فرمانروا نے چند ماہ قبل جب زمام اقتدار سنبھالا تو مشرق وسطی خطہ کئی قسم کی گھناؤنی سازشوں میں گھیرا ہوا تھا مگر انہوں نے عزم و ہمت کے ساتھ جرأتمندانہ اور حکیمانہ فیصلوں کے ذریعے ایک ایسی فضا قائم کر دی ہے کہ جس سے نہ صرف مشرق وسطی میں امن واستحکام آئے گا بلکہ عالم اسلام بھی ایک ایسی راہ پر گامزن ہو جائے جہاں یہ کیفیت ہو''چبھے کانٹا جو کابل میں تو ہندوستان کا ہر پیر و جوان بے تاب ہو جائے۔''یمن میں سعودی عرب کی قیادت میں جاری عاصفۃ الحزم اسی اسلامی بھائی چارے کی زندہ مثال ہے جو انہوں نے یمن کی منتخب اور قانونی حکومت کی درخواست پر شروع کی۔دعا ہے کہ اللہ تعالی حق کو فتح عطا کرے۔

عربی زبان سے وابستگی اور عرب میڈیا کے ساتھ کام کرنے کے باعث مجھے خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے کئی خطابات سننے کا موقع ملا تو مجھے ان کی شخصیت میں ایک عزم' ولولہ' ہمت' جوانمردی' حکمت اور دانائی نظر آئی۔سعودی عرب جیسے تیل سے مالا مال ملک کے بادشاہ ہونے کے باوجود ان کی شخصیت میں وہ انکساری' عاجزی' عوام کے لیے درد کوٹ کوٹ کے بھرا ہوا ہے۔وہ حاکم وقت جو اپنے ایک

شہری سے بدتمیزی کرنے پر اپنے وزیر کی چھٹی کروادے یقیناً وہ لوگوں کے دلوں پر حکومت کرنے لگ جاتا ہے' یہی حال آپ کو شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کی ذات میں نظر آئے گا۔

اپنے پالیسی بیانات میں انہوں نے واضح کیا ہے موجودہ دور میں ترقی کے لیے ضروری ہے کہ معاصر علوم وفنون میں بھی ترقی کی جائے اور مسلم امہ کو اپنی میراث کی جانب متوجہ کیا جائے کیونکہ ان کے مسائل کا حل اسی میں مرکوز ہے کہ ایک ہاتھ میں قرآن وسنت کو تھامیں اور دوسرے ہاتھ میں جدید علوم وفنون کو اسلام کی صحیح تعبیر اور معتدل تعلیمات کو عام کرنے میں سعودی عرب کا کردار کسی سے مخفی نہیں ہے۔

سعودی عرب کے حکمرانوں اور علماء کرام نے ہمیشہ قرآن وسنت کی روشنی میں متوازن رائے کو ترجیح دی ہے اور کسی بھی قسم کی مذہبی منافرت سے گریز کرتے ہوئے عالم اسلام میں باہم اتحاد و یگانگت پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ رابطہ عالم اسلامی جیسے اداروں اور OIC کے پلیٹ فارم کے ذریعے خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اس وقت عالم اسلام کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر آواز اٹھا رہے ہیں اور باہمی مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل کی دعوت دے رہے ہیں۔

خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کے ایسے ہی دیگر جراتمندانہ اور حکیمانہ اقدامات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کی جانب سے جامعہ علوم اثریہ' جامعہ اثریہ للبنات کے تعاون سے جہلم شہر کے وسط میں انتہائی مصروف ترین چوک میں ایک یادگار تعمیر کی نقاب کشائی اعلیٰ سطحی سعودی وفد نے کی جس میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے صدر عزت مآب ڈاکٹر احمد بن یوسف الدریویش' مکتب الدعوۃ سفارت خانہ سعودی عرب اسلام آباد کے ڈائریکٹر محمد سعد الدوسری' رابطہ عالم اسلامی کے پاکستان میں ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر عبدہ محمد بن عتین شامل تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود' ولی عہد شہزادہ مقرن بن عبدالعزیز آل سعود' ولی عہد ووزیر داخلہ شہزادہ محمد بن نائف بن عبدالعزیز آل سعود' شاہی خاندان' وزراء' علماء اور سعودی عوام اور پاکستان میں سعودی عرب کے قائم مقام سفیر عزت مآب جاسم الخالدی اور ان کے رفقاء کار کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ (آمین)